منع کرے اور سمجھائے ان کاہنوں کی چند ایک باتوں کے صحیح ہو جانے سے ان کے جال میں نہ پھنسنا چاہئے۔اور نہ اس فریب میں آنا چاہئے کہ ان کے پاس لوگوں کا جمگھٹا لگا رہتا ہے اور اس سے بھی دھوکا نہ کھانا چاہیے کہ ان کے پاس علم والے لوگ آتے ہیں کیونکہ ان کے پاس اہل علم نہیں بلکہ جاہل لوگ آتے ہیں۔اگر ان کے پاس علم کی دولت ہوتی تو خلاف شریعت امور کا ارتکاب نہ کرتے ان کا حال یہ ہے کہ رات دن محرمات کے ارتکاب میں مبتلا اور مشرکانہ تعویذ گنڈوں میں مصروف رہتے ہیں۔ (ہدایۃ المستفید اردو:۸۱۲/۲)

علامہ قرطبیؒ کی مذکورہ باتیں حقائق پر مبنی ہیں۔ساحر، نجومی اور کاہن وغیرہ واقعی بڑے فتنہ پرور اور تماشہ بین ہوتے ہیں۔دوسروں کو بلکتا سسکتا اور کڑھتا ہوا دیکھنے میں انہیں بڑا سکون ملتا ہے۔یہ لوگ ہر روز جب تک کسی نہ کسی کو کسی طریقے اور رنگ سے کوئی تکلیف و اذیت نہ پہنچا لیں ان کو چین نہیں آتا کتنے ہی گھر ان کی شرارت سے فساد کی آگ میں جل کر راکھ ہوئے اور کتنے ہی گھروں کا امن و سکون ان کے شرکیہ اور جادو بھرے تعویذوں سے غارت ہو کر فساد کا اکھاڑا بنا۔ان کے پاس آنے والی کتنی ہی عورتیں ان کے ہاتھوں بے آبرو ہوئیں۔عورتوں کے ساتھ ان کے مخلوط رویے نے کیا کچھ گل نہیں کھلائے۔غرض انسانیت کے دشمن ان لوگوں سے دامن بچانا ضروری ہے۔اگر کوئی شخص ان دشمنان خدا اور رسول اللہ ﷺ کو سچا سمجھتا ہے تو وہ ایک کڑی آزمائش اور فتنہ میں مبتلا ہے جبکہ ہم تو خیر خواہی سے اسے فقط یہی مشورہ دیں گے کہ:

دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر
لباس خضر میں یہاں رہزن بھی پھرتے ہیں

تعاون ہے پیش کار
تعاون ہے شاہکار

بنیامین اثری
متعلم جامعہ سلفیہ فیصل آباد

اٹھا کر پڑھو ''ترجمان الحدیث'' مرسلہ — جاری رہے تا کہ یہ تعاون کا سلسلہ
تعاون ہی سے ہے قائم نظام زندگی — تعاون ہی سے پاتی ہے خدا کی بندگی
تعاون ہی کی برکت سے ہیں قومیں سرفراز — پوشیدہ ہے تعاون میں زندگی کا راز
اک دوسرے کے رہو تم معاون و معین — ہر شخص دوسرے کی امداد کا رہین
تعاون ہی سے ترقی و رفعت کو ہے فروغ — جہاں میں اسی سے شوکت و عظمت کو ہے فروغ
تعاون سے ہی یہ زندگانی ہے یسیر — قوت اسی سے پائے ہر جوان و پیر
تعاون سے ہی سیاست کی گاڑی چل رہی ہے — ہر آئی ہوئی سر سے مصیبت ٹل رہی ہے
ہیں حکمران اسی سے امیر و وزیر و شاہ — پوشید اسی میں قوت و طاقت ہے بے پناہ
تعاون سے ہی ہیں قومیں سر بلند — تو ذرہ ذرہ مل کے تعاون سے ارجمند
چلتے اسی سے ہیں دنیا جہاں کے کاروبار — تعاون ہے پیش کار، تعاون ہے شاہکار
افراد مل کے قوم کے اک خاندان ہیں — میدان جنگ میں قوموں کے یہ امتحان ہیں
اثری! جہاں میں عدم تعاون عذاب ہے — دنیا ہست و بود میں اک انقلاب ہے
اٹھا کر پڑھو ''ترجمان الحدیث'' مرسلہ — جاری رہے تا کہ یہ تعاون کا سلسلہ

حضرت مولانا قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی کی اہلیہ محترمہ کا سانحہ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ 20 جون بروز اتوار قاری عبدالحفیظ نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کی اہلیہ محترمہ انتقال فرما گئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی نماز جنازہ صبح سات بجے شیخ کالونی والے قبرستان میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ مولانا عبدالعزیز علوی نے پڑھائی۔جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء اور لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔جن میں مولانا محمد یونس، چودھری یاسین ظفر، مفتی عبدالحنان، مولانا محمد یوسف انور، مولانا طیب معاذ، مولانا محمد حنیف بھٹی، مولانا نجیب اللہ طارق، مولانا ارشاد الحق اثری، مولانا عبدالخالق شاکر، مولانا اکبر جاوید، صوفی احمد دین، حاجی بشیر احمد، میاں غلام محمد بطور خاص شامل ہیں۔قاری عبدالحفیظ سے تعزیت کرتے ہوئے علماء نے مرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ (ادارہ)